(اداریہ) معروف الامعروف

فلپیوں۴: ۱۳ جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میں سب کچھ کرسکتا ہوں!

کلام مقدس کی یہ آیت اکثریت مسیحوں کی پسندیدہ آیت ہے اپنے سیاق و اسباق کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنے الفاظ اور اُن کے معنوں کی وجہ سے، اکثر لوگ غیر معمولی کام ہونے یا کرنے کے لیے اس آیت کا حوالہ دیتے ہیں۔ اکثیرت جب اس آیت کو حوالہ دیتے ہیں تو اُن کا مطلب معجزات ہوتے ہیں۔ لیکن ظاہر ہے ایک آیت کو انفرادی طور پر لیا جائے تو اُس مطلب کچھ بھی نکالا جاسکتا ہے۔ کیونکہ ایک دم اس سطر کو پڑھ کر تو یہی معلوم ہوتا ہے خداوند یسوع مسیح ہمیں طاقت بخشتا ہے کہ ہم کچھ بھی کرسکیں۔ آیئے اب زرا اس آیت کے اصل مطلب کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں جس کے مطابق اس آیت کو معجزات سے دور دور کا بھی کوئی واسطہ نہیں ہے۔ غور کریں آیت نمبر ۱۰ تا ۲۱ میں پولوس رسول فلپیوں کے کلیسیاہ کا شکریہ ادا کرتا ہے کیونکہ اُنہوں نے اُس کے لیے مالی تحائف بھیجے تھے۔ رسول کا کہنا ہے کہ پہلے بھی تم میرے لئے کچھ کرنا چاہتے تھے لیکن تمہیں موقع نہیں ملا تھا۔ مزید کہتا ہے کہ میں محتاجی کے لحاظ سے یہ سب کچھ نہیں کہہ رہا ہوں۔ کیونکہ میں ہر طرح کے حالات میں جینا سیکھا ہے، میں پُر آسائش ہوں میں تب بھی خوش ہوں اور کمیوں کا شکار ہوں تب بھی خوش ہوں میں ہر طرح کی حالت میں خوش رہنا جانتا ہوں۔ رسول کہتا ہے ''میں پست ہونا بھی جانتا ہوں اور بڑھنا بھی جانتا ہوں ہر ایک بات اور سب حالتوں میں میں نے بھوکا رہنا اور بڑھنا سیکھا ہے' اس پس منظر کے بعد، اب فیصلہ کریں کہ اس آیت میں کیا سبق ہے؟ اس آیت کو پڑھتے وقت چند ایک باتوں کو دھیان رکھیں۔

۱۔ ہر انسان کی زندگی میں کمیاں اور گھاٹے ہوتے ہیں دنیا میں کون سا ایسا انسان ہے جو ہمیشہ سکھ اور بھرپوری کی حالت میں رہتا ہے، لیکن بطور مسیحی اس آیت میں سبق یہ ہے کہ ہمیں سیکھنا ہوگا کہ ہر طرح کے حالات میں اپنے خدا پر بھروسہ رکھ کر آگے بڑھ سکیں۔ لیکن رسول جس خاص بات پر توجہ دلاتا ہے وہ یہ اُس نے یہ سب کچھ سیکھا ہے، لیکن محض سیکھا ہونا کافی نہیں اُس میں خدا کی مدد بھی لازم ہے رسول کہتا ہے کہ میں سیکھا ہوا ہوں لیکن خدا کی مدد کے بغیر میں کچھ نہیں کرسکتا۔ انسان کسی کام میں مہارت حاصل کرسکتا ہے کوئی بہترین اخلاقی خوبی اپنے اندر پیدا کرسکتا ہے لیکن اُس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے خدا کی مدد کی ضرورت ہے۔ انسان کی ساری کی ساری تربیت دھری کی دھری رہ جائے اگر خدا کی مدد موجود نہ ہو، اگر طاقت بخشنے والا طاقت نہیں بخشے گا تو آپ نے خواہ کچھ بھی سیکھا ہو آپ اُس پر عمل کیسے کر پائیں گے۔ دوسرے بات رسول یہ بتا رہا ہے کہ وسائل کی کمی یا زیادتی اُس کی خدا کی فرمانبرداری کے درمیان نہیں آتی۔ وسائل کم ہوں تب بھی خدا کا شکر اور اگر وسائل زیادہ ہوں تب بھی خدا کا شکر، لیکن دونوں حالتوں میں مدد کرنے والے یعنی خداوند یسوع مسیح کی مدد کے بنا کچھ نہیں۔ اور تیسری بات آسان اور کھٹن حالات دونوں میں ہمیں خدا کی مدد کی ضرورت ہے۔ مسیح خداوند نے کہا، مجھ سے جُدا ہو کر تم کچھ نہیں کرسکتے!